Text of Mid -Day Urdu News Bulletin
14 December 2017 at 1230 hrs.

نریندر مودی

وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ان کی حکومت غریبوں کی تمام ضروریات کو پورا کرنے کیلئے کام کررہی ہے اور اُن کے تمام مسائل کوحل کررہی ہے۔کل نئی دلی کے وگھیان بھون میں فکّی کی سالانہ جنرل میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ حکومت ایک ایسا نظام قائم کررہی ہے، جو نہ صرف شاف ہوگا بلکہ عوام کی ضرورتوں کے تئینحساسب بھی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ملک کے نوجوانوں کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے بھی اقدامات کررہی ہے۔

گورنر اجلاس

گورنر این این ووہرا نے ریاستی قانون سازیہ کا مشترکہ اجلاس 2جنوری کو جمونمیں طلب کیا ہے ۔ ریاستی آئین کی وفعہ53کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے گورنر نے قانون سازاسمبلی اور قانون سازکونسل کے ارکان سے کہا ہے کہ وہ قانون سازیہ کے سینٹرل ہال میں اس روز صبح 11بجے جمع ہوجائیں جہاں وہ دونونایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کریں گے۔ گورنر کے خطبے کے بعد دونوں ایوانوں کے صدر نشین کی طر ف سے طے کئے گئے وقت کے مطابق الگ الگ اجلاس منعقد ہونگے۔

مستقلی

ایک اہم پیش رفت میں ریاستی سرکار نے مختلف محکموں میں یومیہ اُجرت پر مختلف زمروں میں کام کرنے والے کیجول لیبرروں اور دیگر کامگاروں کی خدمات کو باقاعدہ بنانے کے عمل کو حتمی شکل دی ہے اور اس سلسلے میں باقاعدہ احکامات بہت جلد جاری کئے جائیں گے۔ ایک ٹویٹ میں وزیراعلیٰ محبوبہ مفتی نے کل کہا ہے کہ ان کی سرکار 60ہزارکے قریب ایسے کامگاروں کو باقاعدہ بنارہی ہے جنہیں گذارا چلانے کے لئے باقاعدہ آمدنی کی سخت ضرورت ہے ۔ انہوننے کہا ہے کہ محنت اور لگن کی ہمیشہ ہی قدر کی جانی چاہئے۔ ایک سرکاری پریس نوٹ کے مطابق سرکار نے اس سلسلے میں جس طریقہ کار کو حتمی شکل دی ہے اس کے تحت تعلیمی اور تکنیکی قابلیت نیز کام کرنے کے تجربے اور خدمات کی مدت کی بنیاد پر ان کامگاروں کو ہنر مند اور غیر ہنرمند زمروں میں تقسیم کیا جائے گا ۔

پارلیمنٹ اجلاس

کل سے شروع ہونے والے پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کا کام کاج خوش اصلوبی سے چلانے کی غرض سے اپوزیشن پارٹیوں کا تعاون طلب کرنے کیلئے حکومت نے آج کُل جماعتی میٹنگ بلائی ہے۔ لوک سبھا سپیکر سمیترا مہاجن نے بھی آج شام مختلف سیاسی پارٹیوں کے سرکردہ لیڈران کی ایک میٹنگ طلب کی ہے تاکہ پارلیمنٹ کے احسن کام کاج کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا جائے۔ دریں اثنا اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈران

بھی آج میٹنگ کررہے ہیں تاکہ اجلاس کے دوران کئی معاملات پر حکومت کو گھیرنے کیلئے حکمت عملی مرتب کی جائے۔واضح رہے 14نشستوں والا پارلیمنٹ کا یہ سرمائی اجلاس 5جنوری تک جاری رہے گا۔جس دوران طلاق ثلاثہ اور پسماندہ طبقات کے کمیشن کو آئینی حیثیت دینے سمیت کئی اہم بلوں کے پیش کئے جانے کا امکان ہے۔

وزیرخزانہ

خزانہ ، محنت اور روز گار کے وزیر ڈاکٹر حسیب درابو نے کہا ہے کہ تمدنی وراثت ہماری زندگی میں اہم رول ادا کرتی ہیناوراس کو محفوظ رکھنا مہذب سماج کی اولین ذمہ داری ہے۔ان باتوں کا اظہار وزیر خزانہ نے انڈیا ہبیٹٹ مرکز نئی دہلی میں منعقدہ ایگزی بیشن، کلچرل ہیری ٹیج پریکٹس اِن انڈیا کی افتتاحی تقریب اور مونو گراف ہری دے ریفلیکشنز و سی آئی او ایم او ایس کی 19 ویں جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوننے کہا لوگوں کو آگے آکر اثاثوں کو ترقی دینے میں جانکاری کو عام کرنے میں اپنا اہم رول ادا کرنا ہوگا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ایسے پروگرام ریاست جموں وکشمیر میں بھی منعقد کئے جانے چاہئیں۔

بشارت بخاری

باغبانی کے وزیر سید بشارت بخاری نے متعلقہ افسروں کو ہدایت دی کہ وہ باغبانی شعبے سے متعلق رقومات کومنصفانہ طریقے پر صرف کرے اور اس بات کو یقینی بنائینتا کہ باغبانی شعبے کی سکیموں کا فائدہ ان تمام لوگوں تک پہنچے جو اس سے وابستہ ہیں۔ وزیر موصوف کل جموں میں موجودہ مالی سال کے دوران رقومات کامصرف کا جائزہ لینے کے سلسلے میں افسروں کی ایک میٹنگ صدارت کر رہے تھے۔وزیر نے محکمہ منصوبہ بندی کی طرف سے واگزار کئے گئے رقومات اور مختلف سکیموں کے تحت حکومت ہند کی طرف سے فراہم کی جارہی رقومات کا صحیح تصرف کرنے کی ہدایت دی۔

تردید

ریاستی حکومت نے اخباروں میں چھپی اس خبر کی تردید کی ہے جس میں سرکاری اساتذہ کو پرائیویٹ ٹیوشن کرنے کی اجازت دی گئی ہے ۔ محکمہ تعلیم کے ایک ترجمان نے یہ بات واضح کی ہے کہ محکمہ نے اپنے حکمنامے میں کہا ہے کہ کوئی بھی استاد پرائیویٹ کوچنگ مراکز میں پرائیویٹ ٹیوشن نہیں کرسکتا ہے جب تک نہ متعلقہ محکمہ سے اسے اجازت حاصل ہوئی ہوگی۔

ٹریفک

تقریباً3 روز تک بند رہنے کے بعدسرینگر جموں قومی شاہراہ کو کل شام یکطرفہ آمدورفت کیلئے بحال کیا گیا ہے اور گاڑیاں آج جموں سے سرینگر آرہی ہے۔

گجرات چناؤ

گجرات اسمبلی انتخابات کے دوسرے اور آخری مرحلے کے تحت آج 93اسمبلی حلقوں میں ووٹ ڈالنے کا عمل احسن طریقے سے جاری ہے۔صبح دس بجے تک تقریباً12فیصد رائے دہندگان نے اپنے حق رائے دہی

کا استعمال کیا تھا۔ووٹنگ شام 5بجے تک جاری رہے گی۔ اس مرحلے میں 8سو51 اُمیدواروں کی سیاسی قسمت کا فیصلہ ہوگا۔انتخابات کے احسن انعقاد کیلئے سیکورٹی کے کڑے انتظامات کئے گئے ہیں۔ووٹوں کی گنتی18دسمبر کو ہوگی۔